

**Hon. President**  
Dr. Salma Aslam Kundi

**Hon. President Elect**  
Dr. Hameedullah Khan

**Hon. Immediate Past President**  
Dr. Ikram Ahmed Tunio

**Hon. Secretary General**  
Dr. S.M. Qaisar Sajjad

**Hon. Treasurer**  
Dr. Qazi Muhammad Wasiq

**Hon. Joint Secretaries**  
Dr. Amir Saleem

Dr. Akbar Ali Soomro

**Hon. Chairman E.B. JPMA**  
Dr. Sarwar Jamil Siddiqui

**Hon. Editor The Medical Gazette**  
Dr. Alia Bano

26 اگست 2022

## فلڈ اثر

پاکستان میڈیکل ایسوسی ایشن، بلوچستان کے دارالحکومت کوئٹہ شہر سے مکمل طور پر پورے ملک سے منتقل ہونے پر دکھا اور غم کا اظہار کرتی ہے۔ گزشتہ بارہ گھنٹوں سے ہونے والی موسلا دھار بارش کی وجہ سے نہ کوئی رابطہ ہے، نہ بجلی ہے اور نہ ہی کوئی ٹرانسپورٹ چل سکتی ہے۔ بڑے پیمانے پر سیلاب نے وسط جون سے پاکستان کے بڑے علاقے میں تباہی مچا دی ہے، جس میں 1000 افراد ہلاک اور 1343 زخمی ہو چکے ہیں۔ اس سے تقریباً 30 ملین افراد متاثر ہوئے ہیں۔ اس نے کم از کم 700,000 مکانات کو تباہ اور نقصان پہنچایا ہے جس سے لاکھوں لوگ بے گھر ہوئے ہیں اور اب اپنے ڈوبے دیہاتوں اور قصبوں سے دو نیموں میں رہ رہے ہیں، یہاں تک کہ بہت سے بد نصیب ایسے بھی ہیں جو نیموں کے بغیر بری طرح زندگی گزار رہے ہیں۔ 800,000 سے زیادہ مویشی ہلاک ہو چکے ہیں۔ تقریباً 3000 کلومیٹر سڑکوں اور 129 پلوں کو نقصان پہنچا ہے جس کی وجہ سے سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں نقل و حرکت میں رکاوٹ ہے۔

پی ایم اے نے حکومت، این ڈی ایم اے اور پی ڈی ایم اے سے درخواست کی ہے کہ وہ تیار اور چوکس رہیں کیونکہ خدا نہ کرے آنے والے دنوں میں شدید قسم کی درمیانی سیلاب کے امکان ہیں۔

پی ایم اے کی شاخیں پہلے ہی اپنے سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں کام کر رہی ہیں انہیں گزشتہ مرکز کی کونسل کے اجلاس میں سیلاب سے متعلق امدادی سرگرمیوں کو بڑھانے کی ہدایت کی گئی تھی اور ساتھ ہی ان سے درخواست کی گئی تھی کہ وہ بیمار لوگوں کے لیے میڈیکل کیمپ کا انعقاد کریں اور انہیں ادویات بھی فراہم کریں۔

معلومات کے مطابق متاثرہ علاقوں میں پانی سے پیدا ہونے والی بیماریاں (گیسٹرو، ہیضہ، ہیماٹائٹس اے اینڈ ای، ٹائیفائیڈ) اور چمچروں سے پیدا ہونے والی بیماریاں، گیسٹرو، جلد کی بیماریاں، آنکھوں کا مسئلہ (آشوب چشم)، پلیریا اور ڈنڈنگی تیزی سے پھیل رہے ہیں۔ شوگر، بلڈ پریشر، دل کے امراض، حمل اور گھٹیا کے امراض کی کوئی دوا اور علاج نہیں مل رہا۔ ہم پی ایم اے کی شاخوں، اپنی برادر تنظیموں، مخیر حضرات اور حکومت سے درخواست کرتے ہیں کہ انہیں ادویات اور دیگر صحت کی سہولیات فراہم کی جائیں۔ تباہ شدہ سڑکوں اور پلوں کی وجہ سے متاثرین تک پہنچنا مشکل ہے اس لیے ہم حکومت سے امدادی سرگرمیوں کے لیے کشتیاں فراہم کرنے کی درخواست کرتے ہیں۔ اس قومی ہنگامی صورتحال میں سب کو آگے آنا چاہیے اور عوام کی مدد کے لیے اپنی کوششیں کرنا چاہیے۔ ہم فارماسیوٹیکل کمپنیوں سے درخواست کرتے ہیں کہ وہ ہمیں مذکورہ بالا بیماریوں کے لیے فوری طور پر پی ایم اے ہاؤس کراچی میں دوائیں عطیہ کریں یا براہ راست پاکستان کے مختلف شہروں میں واقع ہماری ہر انجمن کو فراہم کریں۔ کمپنیاں دیے گئے نمبر پر ہم سے رابطہ کریں۔ ہم نے پی ایم اے ہاؤس کراچی میں فلڈ ریلیف سینٹر قائم کیا ہے۔

(رابطہ نمبر: 021-32254632, 0336-2894069, 0303-2339179)

پی ایم اے تمام سیاسی جماعتوں سے درخواست کرتی ہے کہ وہ اپنی سیاسی سرگرمیاں معطل کریں اور آفت سے متاثرہ لوگوں کی مدد کریں اور متاثرہ علاقوں کا دورہ کریں۔

میڈیا اپنا اہم کردار ادا کر رہا ہے۔ ہم الیکٹرانک میڈیا سے درخواست کرتے ہیں کہ سیلاب کی تباہی کا سامنا کرنے والے دکھی لوگوں کی حالت زار اور نقصانات کو رپورٹ کرنے پر زور دیں نیز سیلاب کی تباہ کاریوں پر ٹاک شووز ہونے چاہئیں۔

ڈاکٹر امیر قیصر سجاد

اعزازی سیکریٹری جنرل

پاکستان میڈیکل ایسوسی ایشن سینٹر

